© rasailojaraid.com

سید سلمان گیلانی

بیاد جانشین امیرِ شریعت (سید عطاء المنعم)

تیرا لہجہ، تری آواز عطاء المنعم — تھی دلوں پر اثر انداز عطاء المنعم
تُو تھا اسلام کا شہباز عطاء المنعم — عرش تک تھی تِری پرواز، عطاء المنعم
حضرتِ میرِ شریعت کا تھا تُو خلفِ رشید — اللہ اللہ یہ اعزاز عطاء المنعم
دین و مذہب کا اگر فخر کہیں ہم تجھ کو — قوم و ملت کا تھا تُو ناز عطاء المنعم
کون جاہل ہے جو اس بات کی تردید کرے — تُو تھا اِک عالم ممتاز عطاء المنعم
ہر سخن فہم یہ کہتا ہے کہ اب شاید ہی — تجھ سا پیدا ہو سخن ساز عطاء المنعم
اور کھلتا تھا ترے نطق پہ جاری ہو کر — رب کے قرآن کا اعجاز عطاء المنعم
دل شکستہ ہیں تری موت پہ والد میرے — ان کا تھا ہمدم و ہمراز عطاء المنعم

سوز سے پُر نظر آتے ہیں جو سلمان کے شعر
تیرے ہی غم کے ہیں غمّاز، عطاء المنعم

(۲۴ اکتوبر ۱۹۹۶)

◇

منظور احمد نعمانی
مدرسہ احیاء العلوم، ظاہر پیر

ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید ابوذر بخاری کی یاد میں

حافظ و عالم مجاہدِ خوش بیاں جاتا رہا — مجلسِ احرار کا روحِ رواں جاتا رہا
تھے ابوذر جانشیں سید عطاء اللہ کے — قاطع و قتاعِ قصرِ قادیاں جاتا رہا
شیر کا بیٹا رہا شیرِ خدا میدان میں — وہ مبارز شہ سوارِ کارواں جاتا رہا
تھے وہ مغرب کی سیاست سے بہت دور و نُفور — دینِ قیّم کا مبلّغ و پاسباں جاتا رہا
جاہ و زر کی قید میں ہرگز نہ آئے عمر بھر — دیوانہ و مستِ خدا سُوئے جِناں جاتا رہا
ملحدوں کے سر پہ تھے وہ تیغِ بُرّاں بالیقیں — قاتلِ جمہوریت شیرِ ژیاں جاتا رہا
کر دیا احرار کو بے سایہ اس کی موت نے — خوش قلم، خوش [illegible] خو منظورِ جہاں جاتا رہا

© rasailojaraid.com